سوال

(397)جمعہ کے روز زوال ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے روز زوال ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمعہ کے روز بھی زوال ہوتا ہے، البتہ جمعہ کے روز جمعہ پڑھنے والے جس وقت بھی مسجد میں پہنچیں۔ اس وقت سے لے کر خطبہ شروع ہونے تک جتنی ان کے مقدر میں ہو نماز پڑھ سکتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحیح بخاری میں ہے: ((لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى)) 2[''جو شخص جمعہ کو نہائے اور جس قدر پاکی حاصل ہوسکے کرے، پھر تیل یا اپنے گھر سے خوشبو لگائے اور مسجد کو جائے دو آدمیوں کے درمیان راستہ نہ بنائے، پھر اپنے مقدر کی نماز پڑھے، پھر دورانِ خطبہ خاموش رہے، تو اس کے گزشتہ جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'']اور صحیح مسلم میںہے: ((مَنِ اغْتَسَلَ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ، فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ، ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ)) 3[''جو شخص غسل کرکے جمعہ کے لیے آتا ہے اور خطبہ شروع ہونے تک جس قدر ہوسکے، نوافل ادا کرتا ہے، پھر خطبہ جمعہ شروع سے آخر تک خاموشی سے سنتا ہے، تو اس کے گزشتہ جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک اور مزید ۳ دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'']

1 صحیح سنن ابی داوٗد۔ محمد ناصر الدین ألبانی 2 بخاری الجمعۃ باب الدھن للجمعة

3 مسلم الجمعۃ باب فضل من استمع وانصت فی الخطبة

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص339

محدث فتویٰ